Lesson 34 A. Al-Baqarah (Ayaat 261 - 266): Day 112 سُوْرَةُالبَقَرَة کی تفسیر

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	اَمْوَالَهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	الَّذِيْنَ	مَثَلُ		
اللہ کے	راہ	بیچ	مال اپنے	خرچ کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	مثال	حکمت والا	غالب ہے

جولوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

حَبَّةٍ	مِّائَةُ	سُنْۢبُلَةٍ	كُلِّ	فِيْ	سَنَابِلَ	سَبْعَ	اَنْۢبَتَتْ	حَبَّةٍ	كَمَثَلِ
دانے	سو	بالی کے	ہر	بیچ	بالیں	سات	اگاوے	ایک دانہ کی کہ	جیسے مثال

ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں۔

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ

اَلَّذِيْنَ	عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ	وَاللّٰهُ	يَّشَآءُ	لِمَنْ	يُضٰعِفُ	وَاللّٰهُ
وہ لوگ جو	جاننے والا ہے	کشائش والا	اور اللہ	چاہے	واسطے جس کے	دونا کرتا ہے	اور اللہ

اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٢٦١﴾ جولوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا

مَنًّا	اَنْفَقُوْا	مَآ	يُتْبِعُوْنَ	لَا	ثُمَّ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	اَمْوَالَهُمْ	يُنْفِقُوْنَ
احسان	خرچ کرتے ہیں	اس چیز کے کہ	لاتے پیچھے	نہیں	پھر	اللہ کے	راہ	بیچ	مال اپنے	خرچ کرتے ہیں

اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں

وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

هُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	وَلَا	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	اَجْرُهُمْ	لَّهُمْ	اَذًى	لَآ	وَّ
وہ	اور نہ	اوپر ان کے	خوف ہے	اور نہ	انکے رب کے	نزدیک	ثواب ان کا	واسطے انکے ہے	ایذا	نہ	اور

اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ

يَّتْبَعُهَآ	صَدَقَةٍ	مِّنْ	خَيْرٌ	مَغْفِرَةٌ	وَّ	مَّعْرُوْفٌ	قَوْلٌ	يَحْزَنُوْنَ
کہ پیچھے اسکے ہو	اس خیرات	سے	بہتر ہے	بخش دینا	اور	اچھی	بات	غمگین ہوں گے

وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا

اَذًی ؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ﴿۲۶۳﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

اَذًی	وَاللّٰهُ	غَنِیٌّ	حَلِیْمٌ	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُبْطِلُوْا
ایذا	اور اللہ	بے پرواہ	تحمل والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	باطل کرو

بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿۲۶۳﴾ مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی ۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰی	كَالَّذِیْ	یُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ	النَّاسِ
خیرات اپنی	ساتھ احسان	اور ایذا کے	مانند اس شخص کے جو	خرچ کرتا ہے	مال اپنے کو	واسطے دکھلانے	لوگوں کے

دینے سے اُس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے

وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ

وَلَا	یُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْیَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَیْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان لاتا	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	پس مثال اسکی	جیسے مثال	صاف پتھر کی	اوپر اس کے	مٹی ہو

اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس (کے مال) کی مثال اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا

فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا	لَا	یَقْدِرُوْنَ	عَلٰی	شَیْءٍ	مِّمَّا
پس پہنچے اس کو	مینہ	پس چھوڑ دے اس کو	صاف	نہیں	قدرت پاتے	اوپر	کسی چیز کے	اس چیز سے جو

مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِیْنَ

كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِیْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِیْنَ
کمایا انہوں نے	اور اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	قوم	کافروں کو	اور مثال	ان لوگوں کی کہ

صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿۲۶۴﴾ اور جو لوگ

یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَتَثْبِیْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	واسطے چاہنے	رضامندی	اللہ کی	اور ثابت کرنے کے	جانوں اپنی سے

اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوصِ نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَّمْ
جیسے مثال	ایک باغ کی	بلندی پر ہو	پہنچا اس کو	مینہ	پس لایا	میوہ اپنا	دوگنا	پس اگر	نہ

اُن کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دوگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ

يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	اَيَوَدُّ	اَحَدُكُمْ
پہنچے اس کو	مینہ	پس شبنم کافی ہے	اور اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	کیا چاہتا ہے	کوئی تم میں سے

بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾ بھلا تم میں کوئی

اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
یہ کہ	ہو	واسطے اسکے	باغ	سے	کھجوروں	اور	انگوروں سے	چلتی ہیں	نیچے اسکے سے

یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ
نہریں	واسطے اسکے ہے	بیچ اسکے	سے	سب	میووں	اور پہنچے اس کو	بڑھاپا	اور واسطے اسکے	اولاد ہے

اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اُس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں)

ضُعَفَآءُ ۚۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ

ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ
ناتوان	پس پہنچا اس کو	بگولا	بیچ اس کے	آگ تھی	پس جل گیا	اسی طرح

اُس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اس طرح اللہ تم سے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ		
بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	تاکہ تم	فکر کرو		

اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو) ﴿۲۶۶﴾

الفاظ کی وضاحت:

اَلَّذِیْنَ: اسم موصول ہے۔ یُنْفِقُوْنَ: ن ف ق:خرچ کرنا

اَمْوَالَھُمْ: م ال۔مال واحد ہے۔اموال جمع ہے۔اس کے لفظی معنی ہیں جھکاؤ۔ جھکنا۔وہ چیز جس کی طرف انسان کا دل جھکتا ہے۔

حَبَّۃٍ: ح ب ب۔ دانہ۔ یہاں اصل شکل میں ہے۔دانہ زمین میں چھپا ہوتا ہے حُب بھی دل میں چھپی محبت ہوتی ہے۔ پھر اُس کا اظہار عمل سے ہوتا ہے۔

اَنْۢبَتَتْ: ن ب ت۔ نباتات۔ زرعی۔ زراعت

سَبْعَ: س ب ع۔سَنَابِلَ: سُنْۢبُلَۃٍ کی جمع،یعنی بالی یا خوشہ۔ جس کے اندر دانے ہوتے ہیں

یُضٰعِفُ: ض ع ف۔ دوگنا کرنا۔ ضرب دینا۔ دوگنا چوگنا۔

سَبِیْلِ: س ب ل۔راستہ۔ سُبل جمع ہے۔ سبیل واحد ہے۔رسّی۔ لفظی معنی،دوچیزوں کو ملانے والی چیز :یُتْبِعُوْنَ: ت ب ع۔اتباع سے۔

مَنًّا: احسان جتلا کر۔ایک من وزن۔ بوجھ۔کسی کا احسان بھی بوجھ کی طرح۔

اَذًی۔تکلیف،دُکھ

خَوْفٌ : خوف یَحْزَنُوْنَ:حزن اور غم۔

خوف مستقبل کے بارے میں ہو تا ہے۔ یہ نہ ہو جائے وہ نہ جائے۔ غم ماضی کا ہو تا ہے کہ یہ کیوں ہُوَا تھا۔ میرے ساتھ کیوں ہو ا تھا۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ: کلام حسنہ۔ خوبصورت بات۔ اچھے انداز سے جواب دینا۔ مثلاً اللہ تمہیں رزّق عطا فرمائے۔ یا پھر کسی دن آ جانا۔

مَغْفِرَةٌ : غ ف ر۔ مغفرت۔ ڈھانپنا۔ سائل برابر پیچھے پڑا رہے اور اُس کی باتیں دل پر بوجھ ہوں تو اُس سے درگُزر کریں۔ معاف کر دیں۔

مغفر ہیلمٹ کو کہتے ہیں۔ جو سر کو ڈھانپ لیتا ہے۔ اس لئے ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمارے گناہوں کو ڈھانپ لے۔ چھپا دے۔

صَدَقَةٍ: ص د ق۔ صدقہ اس بات کی دلیل ہے کہ بندہ اللہ کے ساتھ سچّا ہے۔ یعنی میں اللہ کے ساتھ سنجیدہ، مخلص اور وفادار ہوں اللہ کی راہ میں خرچ کر رہی ہوں۔

غَنِيٌّ : بے نیاز، جس کو کسی کی ضرورت نہیں ہے۔ یعنی بے پرواہ ہے، نعوذ باللہ اس کے معنی لاپرواہ کے نہیں ہیں۔

تُبْطِلُوْا : ب ط ل۔ باطل کرنا۔ ضائع کرنا۔

صَدَقٰتِكُمْ : صدقۃ، مؤنث ہے اور واحد ہے۔ صدقات جمع ہے۔

رِئَآءَ : رویت دیکھنا۔ یہاں ریا کے معنی ہیں لوگوں کو دکھانا۔ شو آف کرنا۔

صَفْوَانٍ : صفا معنی صاف اور چکنا پتھر۔ تُرَابٌ : مٹی۔

فَاَصَابَهٗ : پس پہنچے اُس کو۔ اصاب۔ مصیبت اسی سے ہے۔ تیر کا نشانے پر پہنچنا۔

وَابِلٌ : و ب ل سے۔ ذور کی بارش۔ بڑے قطروں والی۔ سخی انسان کے لئے لفظ ہے۔ وبال بھی اسی سے۔ خرابی سختی۔ بڑے پن کے معنی ائیں گے۔ سخت پکڑ۔

يَقْدِرُوْنَ : ق د ر۔ کسی کام کرنے کی طاقت یا قدرت رکھنا۔ قدرت ہونا۔ لیلۃ القدر بھی اسی سے ہے۔ عزّت والی رات۔

كَسَبُوْا : ک س ب۔ کمانے کے معنی میں۔ گناہ کا بوجھ اُٹھانا۔ اکٹھا کرنا۔

ابْتِغَآءَ : ب غ ی۔ چاہنا۔ بہت ہی چاہنا۔ چاہت۔ طلب

مَرْضَاتِ اللهِ : اللہ کی رضا۔

ث ب ت۔ پختگی۔ جمنا۔ ٹھہرنا۔ ثابت قدم۔ مضبوط۔ ثابت قدمی اسی سے ہے۔

بِرَبْوَةٍ : بلندی۔ ر ب و۔ سطح زمین سے اوپر۔ اسی سے لفظ ربا، بڑھنے اور اضافے کے لئے ہے۔ سود اور ناجائز منافع۔ ربت مؤنث کی شکل میں۔

فَاٰتَتْ : ف، پس۔ لایا۔ آیا۔ پس وہ لایا۔

اُكُلَهَا : کھانا۔ ضِعْفَيْنِ : ض ع ف۔ دوگنا۔ دو کے لئے۔ تثنیہ۔

فَطَلٌّ: پھوار۔ط ل ل۔ ہلکی بارش۔ اَیَوَدُّ : ودد۔

نَّخِيْلٍ : کھجور کا درخت۔ نخلۃ واحت۔ نخلستان جہاں کھجوروں کے درخت جُھنڈ ہوں۔

اَعۡنَابٍ : عنب کی جمع ہے۔ انگور۔

الۡكِبَرُ : بڑھاپا۔ ذُرِّيَّةٌ: اولاد اور چھوٹے بچے۔

ضُعَفَآءُ :کمزور۔ ضعیف واحد ہے۔ ناتواں۔ یہ جمع ہے۔

اِعۡصَارٌ : ع ص ر۔ نچوڑنے کے معنی۔ عصر کا وقت، سارے دِن کا نچوڑ۔ بگولہ معنی ہیں۔

فَاحۡتَرَقَتۡ : ح ر ق۔ جلانا۔ ت شدّت کے لئے۔

تَتَفَكَّرُوۡنَ: غور و فکر، سوچ

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن سے فہم حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ ایک کام کریں کہ کسی چھٹی والے دِن بیٹھ جائیں اور ایک کاپی میں ایک ہی روٹ سے بننے والے الفاظ لکھ لیں۔ جیسے ق ت ل سے قتل، یقاتل، اور ن ف ق سے انفاق، ینفقو، انفقو، ینفقون۔ پھر جب نیا لفظ سیکھیں، اُسی جگہ جا کر اُسی روٹ لفظ کے نیچے نیا لفظ بھی لکھ دیں۔ اگر آپ نے پہلے پانچ پاروں کے لئے یہ کام کر لیا۔ تو آپ کو قرآن کریم سمجھنے اور عربی سیکھنے میں بہت آسانی ہو جائے گی۔ آپ کو 50٪ گرائمر آ جائے گی۔